20501-حاجی کے لیے سلے ہوئے کپڑے پہننا کیوں حرام ہیں

سوال

اللہ تعالی نے حجاج کرام پر سلے ہوئے کپڑے پہننا کیوں حرام کیا ہے ، اوراس میں کیا حکمت ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اللہ سبحانہ وتعالی نے مکلف اورحج کی استطاعت رکھنے والے پر عمر بھر میں ایک بار فریضہ حج کی ادائیگی فرض کی ہے ، اوراسے دین اسلام کا ایک رکن قرار دیا ہے ، جوکہ دین میں معلوم بالضرورۃ ہے ، لھذا مسلمان پرضروری ہے کہ وہ اللہ تعالی کی رضا اوراس کے حکم پر عمل کرتے ہوئے اللہ تعالی کے فرض کردہ کی ادائیگی کرے اوراس سے اجروثواب کی امید رکھے اوراس کے سزاوعقاب سے خوفزدہ ہو ۔

اوراس کے ساتھ اس یا یہ اعتقاد ہونا چاہیے کہ اللہ تعالی اپنے تمام افعال اوراپنی تشریع میں حکمت والا ہے ، وہ اپنے بندوں پر بہت زیادہ مہربان اوررحم کرنے والا ہے لھذا وہ جو بھی ان کے لیے مشروع کرتا ہے اس میں ان کے لیے کوئی نہ کوئی مصلحت ہوتی ہے ، اوراس کا دنیا وآخرت میں عمومی نفع بھی انہیں ہی پہنچتا ہے ، لھذا تشریع اورقوانین بنانے ہمارے مالک ورحیم اللہ تعالی کا خاصہ ہے اوربندے کا کام تو یہ ہے کہ وہ انہیں تسلیم کرتا ہوا اس کی متابعت واطاعت کرے ۔

دوم :

حج وعمرہ میں سلے ہوئے کپڑے نہ پہننے مشروع کرنے میں بہت ساری حکمتیں پنہاں ہیں جن میں سے چند ایک ذیل میں ذکر کی جاتی ہیں :

روزقیامت لوگوں کے اٹھائے جانے کے حال کی یاددھانی ، لھذا سب لوگ روزقیامت اٹھائے جائینگے تو ننگے پاؤں اور ننگے جسم ہونگے اوربعد میں انہیں کپڑے پہنائے جائینگے ۔

اورآخرت میں حالات کی یاددھانی میں بہت ساری وعظ ونصیحت اورعبرتیں پائی جاتی ہیں جن میں سے چند ایک یہ ہیں :

نفس کو نیچا کرنا ، اوراسے تواضع وانکساری کے وجوب کا احساس اورشعور دلانا ، اورتکبروغرور کی میل کچیل سے اس کی تطہیر وصفائی کرنا ۔

اوریہ بھی ہے کہ : نفس کوایک دوسرے کے قریب رہنے اورمساوات وبرابری کی اصلیت کا احساس دلانا ، اورناپسندیدہ آسائش وخوشحالی سے دوررہنا ، اورفقرآء مساکین کی غمخواری اورخیال رکھنا وغیرہ شامل ہے ، اس کے علاوہ بھی مقاصد حج اس کیفیت پرجواللہ تعالی نے مشروع کی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بیان کیا ہے ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل اورصحابہ کرام پراپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔

اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء ۔

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (179/11) ۔

(٭تنبیہ :

سلے ہوئے سے مراد یہ نہیں کہ جس میں بھی سلائی کی گئی ہو بلکہ مخیط یا سلائی کیے ہوئے سے مراد یہ ہے کہ : وہ کپڑا یا لباس جو جسم کے اعضاء کے مطابق بنایا گیا ہو مثلا :

جیکٹ ،۔جو کہ بازوں اور سینہ کے مطابق بنائی گئی ہے ۔

سلوار یا پاجامہ ۔جو دونوں ٹانگوں کے مطابق بنائی گئی ہے ۔

موزے یا جرابیں ۔دونوں پاؤں کے مطابق بنائی گئی ہیں ۔

عورت کے لیے دستانے : دونوں ہتھیلیوں کے مطابق بنائے گئے ہیں ۔

تو اس بنا پر وہ گھڑی جس میں سلائی ہو پہننی جائز ہے ، اوراسی طرح جوتے جس میں سلائی ہو پہننے جائز ہیں ، اور وہ بیلٹ جس میں سلائی ہو باندھنی جائز ہے ۔ ۔ الخ) ۔

واللہ اعلم .